بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

فون نمبر ۴۹ ۔ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۷۳	۲۶ نبوت ۱۳۴۴ ہش ۔ یکم شعبان ۱۳۸۵ ھ ۔ ۲۶ نومبر ۱۹۶۵ء	جلد ۵۴/۱۹

اللہ تعالیٰ نے کُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِیۡنَ فرما کر زندوں کی صحبت میں رہنے کا حکم دیا ہے

یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے دوستوں کو بار بار یہاں آنے اور رہنے کی تاکید کرتے ہیں

”اللہ تعالیٰ نے کہیں بھی مُردوں کے پاس جانے کی ہدایت نہیں فرمائی بلکہ کونوا مع الصادقین کا حکم دیکر زندوں کی صحبت میں رہنے کا حکم دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے دوستوں کو بار بار یہاں آنے اور رہنے کی تاکید کرتے ہیں اور ہم جو کسی دوست کو یہاں رہنے کے واسطے کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ محض اس کی حالت پر رحم کرکے ہمدردی اور خیر خواہی سے کہتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحب ایمان کی صحبت میں نہ رہے اور یہ اس لئے کہ چونکہ طبیعتیں مختلف ہوتی ہیں۔ ایک ہی وقت میں ہر قسم کی طبیعت کے موافق حال تقریر ناصح کے منہ سے نہیں نکلا کرتی۔ کوئی وقت ایسا آجاتا ہے کہ اس کی سمجھ اور فہم کے مطابق اس کے مذاق پر گفتگو ہوجاتی ہے۔ جس سے اس کو فائدہ پہنچ جاتا ہے۔ اور اگر آدمی بار بار نہ آئے اور زیادہ دنوں تک نہ رہے تو ممکن ہے کہ ایک وقت ایسی تقریر ہو جو اس کے مذاق کی نہیں ہے اور اس سے اس کو بدظنی پیدا ہو اور وہ حسنِ ظن کی راہ سے دُور جا پڑے۔ اور ہلاک ہوجاوے۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵۳)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۵ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ جن لجنات نے ابھی تک اپنی سالانہ رپورٹ نہیں بھجوائی، وہ تین چار روز کے اندر ضرور رپورٹ میرے دفتر میں بھجوادیں۔ تا ایسا نہ ہو کہ کسی لجنہ کی رپورٹ شائع ہونے سے رہ جائے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

○ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل کو ان دنوں بلڈ پریشر کی زیادہ تکلیف ہے۔ کمزوری بہت ہے اور چلنے پھرنے میں دقت محسوس ہوتی ہے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔

○ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ ہمارا نیا سال یکم نومبر سے شروع ہوچکا ہے۔ اور اب اس کا پہلا مہینہ قریب الاختتام ہے۔ اس لئے تمام مجالس کا فرض ہے کہ

(۱) ماہ نومبر کا چندہ ماہ نومبر کے اندر اندر ہی مرکز میں بھجوادیں۔

(۲) جن مجالس نے ابھی تک سال ۶۶-۱۹۶۵ء کے بجٹ تشخیص کرکے نہیں بھجوائے۔ وہ جلد از جلد بجٹ تشخیص کرکے بھجوائیں۔

(۳) جن خدام کے ذمہ گزشتہ سال کے چندہ میں سے بقایا ہے۔ وہ ان سے وصول کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

○ رات بھر بادل چھائے رہے اور وقفے وقفے سے بارش بھی ہوتی رہی۔ آج صبح مطلع صاف ہے اور دھوپ نکلی ہوئی ہے۔

حفاظ برائے تراویح ۔ ضروری اعلان

● رمضان المبارک میں اب تھوڑا عرصہ باقی ہے۔ جلسہ سالانہ کے بعد رمضان شروع ہوجائے گا۔ جو جماعتیں تراویح رمضان کے لئے حافظ قرآن کا مطالبہ کرتی ہیں۔ وہ ۵ دسمبر تک درخواست بھجوادیں۔ بعض جماعتوں کی طرف سے درخواستیں آبھی چکی ہیں۔ ان کو دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

● جو حافظ نظارت اصلاح و ارشاد کی معرفت تراویح رمضان کے لئے کسی جماعت میں لگنا چاہتے ہوں وہ بھی نظارت ہذا کو جلد اطلاع دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت سی جماعتوں نے شروع سال ہی سے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی شروع کردی ہوئی ہے۔ لیکن بعض جماعتوں نے ابھی تک اس چندہ کی ادائیگی کی طرف پوری توجہ نہیں کی۔ اب جبکہ جلسہ سالانہ میں ایک ماہ سے بھی کم عرصہ رہ گیا ہے۔ تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ چندہ عام اور حصہ آمد کے ساتھ ساتھ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بھی پوری محنت اور تندہی سے کریں تا جلسہ سالانہ تک ہر مقامی جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا سال رواں کا بجٹ بھی پورا ہوجاوے اور جن جماعتوں کے ذمہ گزشتہ سالوں کے بقائے ہیں وہ بھی وصول ہوجائیں۔

یہ خیال رہے کہ چندہ عام و حصہ آمد کی طرح چندہ جلسہ سالانہ بھی لازمی چندہ ہے۔ اس لئے تمام عہدیداران کو انتہائی کوشش کرنی چاہیئے کہ کوئی احمدی جس کو کچھ بھی آمد ہو، اس چندہ کی ادائیگی کے ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔ نیز ہر مقامی جماعت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہر ماہ مرکز میں رپورٹ بھجوائی جائے کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے کیا کوشش کی گئی ہے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۶۵ء

بیعت کے مضمرات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"دیکھو بیعت تو تمہاری ہو چکی تمہیں چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ سے ڈرتے رہو۔ خدا کا قہر سخت ہوتا ہے۔ اگرچہ دنیا کا عذاب بھی سخت اور ناقابل برداشت ہوتا ہے مگر تاہم جس طرح ہوتا ہے اچھے بُرے دن گذر جاتے ہیں۔ مگر آخرت کا عذاب تو ناپیداکنار ہے اس لئے مناسب ہے کہ اس کے واسطے کافی سامان کیا جاوے۔

ہمیں کہنا پڑتا ہے کہ جو شخص آتا ہے۔ اور بیعت کرتا ہے۔ ہم پر فرض ہوتا ہے کہ اسے کہنے اور نہ کرنے کے کاموں سے آگاہ کریں۔ جیسا بے خبر آیا تھا ویسا ہی بے خبر واپس نہ جاوے۔ ایسا ہونے سے معصیت کا خوف ہے کہ اسے کیوں نہ بتایا گیا۔۔ سو تم سوچ لو کہ مقدم امر دین ہی کا ہے دنیا کے دن تو کسی نہ کسی طرح گزر ہی جاتے ہیں؎

شب تنور گذشت و شب سمور گذشت

غرباء اور مساکین بھی جن کو کھانے کو ایک وقت ملتا ہے۔ اور دوسرے وقت نہیں ملتا۔ اور آرام کے مکان بھی نہیں ہوتے ان کی بھی گزر ہی جاتی ہے۔ اور امراء اور پلاؤ اور زردے کھانے والے اور عمدہ مکانوں اور بالاخانوں میں رہنے والے بھی اپنے دن پورے کر ہی رہے ہیں۔ کسی کا دکھ درد سے اور کسی کا عیش میں گزارہ ہوتا ہے۔ مگر عاقبت کا دکھ جھیلنا بہت مشکل ہے۔۔ اور وہ عذاب اور اس کے دکھ درد ناقابل برداشت ہوں گے۔ لہذا دانا وہی ہے جو ہمیشہ رہنے والے جہان کی فکر میں لگ جاوے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۳۵ ، ۲۳۶)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیشہ بیعت کرنے والوں کو بیعت کی حقیقت سے آگاہ کرنے کی کوشش کی ہے آج ہم نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک پر ازسرنو بیعت کی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان نصائح کو ازسرنو غور سے پڑھیں۔ اور بیعت کی حقیقت کو جانیں تا کہ ہم اس بیعت سے فائدہ اٹھائیں۔ جس کی ہم نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر تجدید کی ہے۔ ذیل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات سے مزید اقتباسات اس ضمن میں درج کرتے ہیں۔ حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"سو تم نمازوں کو سنوارو اور خدا تعالےٰ کے احکام کو اس کے فرمودہ کے بموجب کرو۔ اس کی نواہی سے بچے رہو۔ اس کے ذکر اور یاد میں لگے رہو۔ دعا کا سلسلہ ہر وقت جاری رکھو۔ اپنی نماز میں جہاں جہاں رکوع و سجود میں دعا کا موقعہ ہے دعا کرو۔ اور غفلت کی نماز کو ترک کر دو۔ رسمی نماز کچھ ثمرات مترتب نہیں کرتی۔ اور نہ وہ قبولیت کے لائق ہے۔ نماز وہی ہے کہ کھڑے ہونے سے سلام پھیرنے کے وقت تک پورے خشوع خضوع اور حضور قلب سے ادا کی جائے کہ گویا اس کو دیکھ رہے ہو۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو کم از کم یہ تو ہو کہ وہی تم کو دیکھ رہا ہے۔ اس طرح کمال ادب اور محبت اور خوف سے بھری ہوئی نماز ادا کرو۔

دیکھو یہ زمانہ بے وقت موتوں کا زمانہ آ گیا ہے۔ بھلا پہلے کبھی تم نے اپنے باپ دادا سے بھی سنا ہے کہ اس طرح اچانک موت کا سلسلہ کبھی جاری ہوا ہو۔ رات کو اچھا بھلا کام کاج کرتا اور چلتا پھرتا آدمی سوتا ہے۔ اور صبح کو ایسی نیند میں سویا ہوا ہوتا ہے۔ کہ جس سے جاگتا ہی نہیں۔ اب جس گھر میں یہ موت آئی گھر کا گھر اور گاؤں کے گاؤں اس نے خالی کر دیئے۔ ابھی انجام کی خبر نہیں کیا کیا دن آنے کو ہیں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۳۶ ، ۲۳۷)

"پس اب موقعہ ہے کہ تم خدا تعالےٰ کے سامنے اپنے آپ کو درست کر لو۔ اور اس کے فرائض کی بجا آوری میں کمی نہ کرو خلق اللہ سے کبھی بھی خیانت۔ ظلم بد اخلاقی ترش روئی اور ایذا دہی سے پیش نہ آؤ کسی کی حق تلفی نہ کرو۔ کیونکہ ان چیزوں کے بدلے بھی خدا تعالےٰ مواخذہ کرے گا۔ جس طرح خدا تعالےٰ کے احکام کی نافرمانی اس کی عظمت توحید اور جلال کے خلاف کرنے اور اس سے شرک کرنا گناہ ہیں۔ اسی طرح اس کی خلق سے ظلم کرنا۔ ان کی حق تلفیاں نہ کرو۔ زبان یا ہاتھ سے دکھ یا کسی قسم کی گالی گلوچ دینا بھی گناہ ہیں۔ پس تم دونوں طرح کے گناہوں سے پاک بنو اور نیکی کو بدی سے خلط ملط نہ کرو۔

تمہارا دین اسلام ہے۔ اسلام کے معنے خدا کے آگے گردن رکھ دینا۔ جس طرح ایک بکرا ذبح کرنے کی خاطر منہ کے بل لٹایا جاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی خدا کے احکام کی بجا آوری میں بے چون و چرا گردن رکھ دو۔ جب تک کامل طور سے تم اپنے ارادوں سے خالی اور نفسانی ہوا و ہوس سے پاک نہ ہو جاؤ گے۔ تب تک تمہارا اسلام اسلام نہیں ہے۔ بہت ہیں کہ جو ہماری ان باتوں کو قصہ کہانی جانتے ہوں گے۔ اور ٹھٹھے اور ہنسی سے ان کا ذکر کرتے ہوں گے مگر یاد رکھو۔ کہ یہ اب آخری دن ہیں۔ خدا تعالےٰ فیصلہ کرنا چاہتا ہے۔ لوگ بے حیائی حیلہ بازی اور نفس پرستی میں حد سے زیادہ گزرے جاتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کی عظمت و جلال اور توحید کا ان کے دلوں میں ذرا بھی خیال نہیں گویا ناستک مت ہو گئے ہیں۔ کوئی کام بھی ان کا خدا کے لئے نہیں ہے۔ پس ایسے وقت میں اس نے اپنے ایک خاص بندہ کو بھیجا ہے۔ تا اس کے ذریعہ سے دنیا میں ہدایت کا نور پھیلا دے اور گمشدہ ایمان اور توحید کو از سر نو دنیا میں قائم کرے۔ مگر جب دنیا نے اس کی پرواہ نہ کی اور الٹا دکھ دیا۔ اور اس کی تکذیب کے لئے کمربستہ ہو گئے۔ تو خدا تعالےٰ نے ان کو قہر کی آگ سے ہلاک کرنا شروع کیا کئی طرح کے عذابوں سے اس نے دنیا کو جگایا ہے۔ کہیں قحط ہوئے اور کہیں زلزلے آئے آتش فشانیاں ہوئیں۔ ہزار در ہزار لوگ تباہ ہوئے۔ انہیں میں سے ایک طاعون بھی ہے۔ یہ دور نہ ہو گی اور نہ جاوے گی جب تک یہ دنیا کو سیدھا نہ کرے۔ لوگ تسلی پا جاتے ہیں کہ بس اب گئی۔ اب نہیں آوے گی مگر وہ دھوکہ کھاتے ہیں۔ ان نادانوں کا تو کام ہی خدا سے جنگ کرنا ہو گیا ہے۔ مگر وہ کہاں تک؟ وہ دنیا کو بتانا چاہتا ہے کہ میں ضرور موجود ہوں۔ اور ان کی بے باکیوں اور شرارتوں کو دور کرنا چاہتا ہوں۔ مگر آہستہ آہستہ اس کے تمام کام تدریج ہوا کرتے ہیں۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ دنیا طرح طرح کے ظلم اور فسادوں سے بھر گئی۔ اور خدا کا نام دنیا سے اٹھ گیا۔ اس کی توحید اور اس کی کتاب اور اس کے رسول کی ہتک کی گئی تو وہ ایسے وقت میں اپنے خاص رحم سے اپنی رحمت کا دروازہ کھولتا ہے۔ اور اپنی خلقت کو ایک ایسے شخص کے سپرد کرتا ہے۔ جو اس کو خدا کے عذاب سے بچانے کے واسطے کوشش کرتا اور اور ان کا بُرا خیر خواہ ہوتا ہے۔ مگر جب دنیا اس کی پرواہ نہیں کرتی اور بجائے اس کے کہ اس سے محبت کرے۔ اس کو ستایا جاتا اور دکھ دیا جاتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اپنے غضب سے دنیا میں اپنا عذاب نازل کرتا ہے۔ جو نافرمانوں کو آگ کی طرح بھسم کرتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی سلطنت کا رعب قائم کرتا اور صادق کی نصرت۔ اور اس کے ہمراہیوں کو بطور نمونہ اس سے بچاتا ہے۔

پس اب یہ وقت ہے توبہ کرو۔ اگر عذاب آ گیا تو پھر توبہ کا دروازہ بھی بند ہو گا۔ توبہ میں بہت کچھ ہے۔ دیکھو جب کوئی بادشاہ کسی امر کے متعلق سمجھا دے۔ کہ تم اس سے رک جاؤ تمہارا بھلا ہو گا۔ تو اگر وہ شخص رک جاوے تو بہتر ورنہ پھر اس کا عذاب کیسا سخت ہوتا ہے۔ اسی طرح پہلے چھوٹے چھوٹے عذابوں سے خدا تعالیٰ لوگوں کو تنبیہ کرتا ہے کہ باز آ جاؤ موقعہ ہے ورنہ پچھتاؤ گے۔ مگر جب وہ نہیں سمجھتے۔ اور اس کی نافرمانی سے نہیں رکتے۔ تو پھر اس کا عذاب ایسا سخت ہوتا ہے ولا یخاف عقبٰہا۔

تم لوگوں نے میرے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ اسی پر بھروسہ نہ کر لینا۔ صرف اتنی ہی بات کافی نہیں۔ زبانی اقرار سے کچھ نہیں بنتا جب تک علمی طور سے اس اقرار کی تصدیق نہ کر کے دکھلائی جاوے یوں زبانی تو بہت سے خوشامدی لوگ بھی اقرار کر لیا کرتے ہیں۔ مگر صادق وہی ہے جو عملی رنگ سے اس اقرار کا ثبوت دیتا ہے۔ خدا تعالےٰ کی نظر انسان کے دل پر پڑتی ہے۔

پس اب سے اقرار سچا کر لو۔ اور دل کو اس اقرار میں زبان کے ساتھ شریک کر لو۔ کہ جب تک قبر میں جاویں ہر قسم کے گناہ سے شرک وغیرہ سے بچیں گے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد پنجم صفحہ ۲۳۷ تا ۲۳۹)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ربوہ میں وفات بھی ایک الٰہی نشان ہے

(مکرم جناب عبدالسبوح صاحب بی۔اے۔ایل ایل۔بی ایبٹ آباد)

ہمارا محبوب آقا۔ الٰہی نوشتوں میں موعود خلیفہ اور مصلح موعود۔ جس کی محبت و شفقت بھری نگاہیں امیر و غریب پر اپنا روحانی پرتو ڈالنے میں کوئی امتیاز نہیں رکھتی تھیں جس کی تحریر و تقریر ہر ایک کے قلب پر معجزانہ اثر رکھتی تھی جس کا روحانی وجود ہر ایک خادم کے لئے جاذبِ عشق تھا۔ جس کی ملاقات ہر ایک کے قلب کو تڑپا دیتی تھی۔ جس کی برکات ہر خادم کے لئے روحانی ترقیات کی رہبری کرتی تھیں جو ابتلاؤں اور دکھوں کے وقت بارگاہِ الٰہی میں دست بدعا ہو کر راتیں بسر کرتا اور قوم کو تسکین کی نیند سلاتا تھا ہمیں داغِ مفارقت دے کر اپنے محبوبِ حقیقی سے جا ملا۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

قوم نے پیارے آقا کی صحت کے لئے دردمندانہ دعائیں کیں صدقات دئے لیکن نوشتۂ تقدیر کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ مَیں مجیب الدعوات ہوں جیسے فرمایا ادعونی استجب لکم۔ قرآن کریم میں کہیں نہیں فرمایا کہ تم دعا کرو مَیں نہیں سنوں گا یا یہ کہ بعض دعائیں سنوں گا اور بعض نہیں۔ پس دعا کو اللہ تعالےٰ مسترد نہیں فرماتا وہ منظور فرماتا ہے لیکن اس پیرایہ میں کہ جو داعی کے لئے مفید ہو اور یہ حکمتِ خداوندی داعی سے پوشیدہ ہوتی ہے۔ پس ہمارا ایمان و ایقان ہے کہ ہماری دعائیں بارگاہِ الٰہی میں منظور شدہ ہیں اگرچہ ظاہری صورت میں نہیں۔ کیونکہ ایک ایسے اہم نشانِ الٰہی نے حضرت امیر المومنین کے وجود سے پورا ہونا تھا کہ اگر ظاہری صورت میں ہماری دعائیں ہماری خواہشوں کے مطابق پوری ہوتی چلی جاتیں تو یہ نشان پورا نہیں ہو سکتا تھا۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام لاریب مثیل مسیح ناصری ہیں۔ حضورؑ نے اپنی کتب میں حضرت مسیح ناصریؑ سے اپنی مماثلت متعدد امور میں تحریر فرمائی ہے۔ حتیٰ کہ پیدائش کے لحاظ سے بھی توام پیدا ہونے کی مماثلت بیان فرمائی ہے لیکن نوشتہ تقدیر الٰہی یہ بھی پایا گیا کہ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیدائش کے لحاظ سے حضرت مسیح ناصریؑ سے مماثلت ہے وہاں وفات کے لحاظ سے بھی مماثلت کو معرضِ ظہور میں لاوے تاکہ مماثلتِ تامہ ہو۔ اور ظاہر ہے کہ وفات کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات میں یہ مماثلت پوری نہیں ہو سکتی تھی اس لئے حضور کے جانشین موعود خلیفہ کے وجود میں اس کا پورا ہونا مقدر تھا اسی لئے حضور کے متعلق الٰہی فرمان کا یوں ظہور ہوا کہ انت المسیح الموعود مثیلہٗ وخلیفتہٗ۔ ان الفاظ کی حقیقت اب اس طرح ظاہر ہوئی کہ جس طرح اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح ناصریؑ اور ان کی والدہ ماجدہ کے متعلق فرمایا کہ اٰوینٰھما الٰی ربوۃٍ ذات قرارٍ ومعین۔ اسی طرح نوشتہ الٰہی نے یوں پورا ہونا تھا کہ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود (مثیل مسیح موعودؑ) کی اور حضور کی والدہ (حضرت ام المومنینؓ) کی وفات ایک مقام پر ہو جو کہ ربوہ کہلاتا ہے۔ مَیں سمجھتا ہوں حضور کا اس جگہ کا نام ربوہ رکھنا بھی اپنی مرضی سے نہیں بلکہ الٰہی تحریک کے ماتحت تھا۔ تاکہ یہ مماثلت پیشگوئی کے رنگ میں پوری شان کے ساتھ پوری ہو سہ

تیری قدرت کا کوئی بھی انتہا پاتا نہیں
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا

پس یہ غور کا مقام ہے کہ ایک طرف جماعت کی گریہ و ابتہال سے حضور پُرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ ونوّر مرقدہٗ کی صحت یابی کے لئے دعائیں تھیں اور دوسری طرف الٰہی تقدیر مبرم تھی اور حضور کے وجود سے مماثلت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک عظیم الشان پہلو کا پورا ہونا تھا اسلئے اللہ جلّ شانہٗ نے اپنی تقدیر کا نفاذ فرما کر اس مماثلت کو علیٰ وجہ الاتم پورا کر دیا اور ہماری دعاؤں کو حضور کی ترقی درجات و استمراری برکات کا موجب بنا دیا۔

سبحان اللہ وبحمدہٖ
سبحان اللہ العظیم
والحمد للہ رب العالمین۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا سنہ ۱۹۴۲ء کا ایک الہام اور الٰہی بشارت

(مکرم مولوی سیّد احمد علی صاحب مربی سلسلہ سیالکوٹ)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ نے سنہ ۱۹۵۶ء میں سورۃ العلق کی تفسیر میں تحریر فرمایا تھا کہ اس سورۃ میں یہ دعا سکھلائی گئی ہے کہ:۔

"اسی طرح اس سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی حالت نہ پیدا ہو جائے کہ میرے مرنے سے ایسے نقائص پیدا ہو جائیں جن سے دین کو نقصان پہنچے یا میرے کام اُدھورے رہ جائیں اور ان کا انجام اچھا ہونے کی بجائے بُرا ہو جائے۔ دنیا میں موتیں بھی بدیوں کا باعث ہو جاتی ہیں۔ انسان ایک کام پورا نہیں کرنے پاتا کہ مر جاتا ہے بعد میں اس کام سے کوئی نیک نتیجہ نکلنے کی بجائے بُرے نتائج نکلنے لگتے ہیں۔ اس لئے فرمایا۔ دعا کرو کہ مرنے والوں کے ساتھ جو بدیاں تعلق رکھتی ہیں یعنی مرنے کے بعد جو پیدا ہو سکتی ہیں اُن سے بھی بچائے۔

یہ اللہ تعالےٰ کا احسان ہے کہ اسنے مجھے یہ خوشخبری دی ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے کاموں کو پورا کرے گا اور میرا انجام نہایت خوشکن ہوگا۔

چنانچہ سنہ ۱۹۴۲ء میں اللہ تعالےٰ نے مجھے الہاماً فرمایا:۔

موتِ حسن موتِ حسنٌ فی وقتٍ حسنٍ۔ یعنی حسن کی موت بہترین موت ہوگی اور ایسے وقت میں ہوگی جو بہتر ہوگا۔

اس الہام میں مجھے حسن رضی اللہ عنہ کا بروز کہا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالےٰ میری ذات کے ساتھ تعلق رکھنے والی پیشگوئیوں کو پورا کرے گا اور میرا انجام بہترین انجام ہوگا اور جماعت میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہوگی فالحمد للہ علیٰ ذالک"۔

(تفسیر کبیر جلد ۶ جزو چہارم حصہ چہارم تفسیر سورۃ العلق صفحہ ۱۸۹)

اس پیشگوئی اور الہامی بشارت کے موافق اللہ تعالےٰ نے آپ کا انجام کامیابیوں اور کامرانیوں کے ساتھ فرمایا اور آپ کے وصال کے بعد جماعت کو نہ صرف نقصان سے بچایا بلکہ آپ کے کاموں کی تکمیل اور ان کے اچھے اور اعلیٰ نتائج کے سامان فرمائے۔ اور جماعت میں کسی قسم کی خرابی بھی پیدا نہ ہونے دی اور بالاتفاق جماعت کو ایک ہاتھ پر جمع فرما دیا۔ وذالک فضل اللہ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا رہے۔ آمین ثم آمین۔

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال ہمارے جلسہ سالانہ کا انعقاد ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۶۵ء بروز اتوار، سوموار، منگل ہونا قرار پایا ہے۔

احباب ابھی سے جلسہ میں شمولیت کے لئے تیاری کریں، اور زیادہ سے زیادہ شامل ہونے کی کوشش کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر

بیرونی ممالک کے احمدی احباب کے تاثرات

مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ اسلام سپین سے لکھتے ہیں:۔

ربوہ کا چمکتا سورج غروب ہو گیا سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ اپنے معبود حقیقی سے جا ملے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اس وقت ہر مخلص احمدی کی زبان سے حسان بن ثابت کا یہ شعر جاری ہے۔ ؎

کنت السواد لناظری
فعمی علیک الناظر
من شاء بعدک فلیمت
فعلیک کنت احاذر

دل انتہائی گہرے صدمہ سے نڈھال ہیں۔ آنکھوں سے آنسو رواں ہیں۔ ہمارا پیارا آقا ہم سے جدا ہو گیا۔ اے خدا کے محبوب مصلح موعود اللہ تعالیٰ کی ہزاروں ہزار رحمتیں اور سلام آپ کی روح پر نازل ہوں بے شک وہ دن بھی مومنین کے لئے انتہائی امتحان کا دن تھا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے پیارے رفیقوں کی جماعت سے جدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے کتنا بھاری احسان ہم پر فرمایا کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود جو حسن و احسان میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نظیر تھے کا زمانہ ہمیں عطا فرمایا۔ اور ہمیں مثیل مسیح موعود کے مبارک چہرہ کو دیکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ آپ اللہ تعالیٰ کی زندہ ہستی کے زندہ تجلی تھے۔ ہمارے آقا و مولا سیدنا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام محمود حضور کے ذات مبارک کے ذریعہ ظاہر ہوا۔ حضور فتح و ظفر کی کلید تھے۔ آپ کی ہی ذات سے دین اسلام کا شرف اور قرآن کریم کا مرتبہ شاندار طور پر دنیا پر ظاہر ہوا۔ احیاء موتیٰ کا معجزہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ وہ مسیحی نفس وہ کلمۃ اللہ۔ مظہر الاول والآخر۔ مظہر الحق والعلیٰ کان اللہ نزل من السماء۔ گویا خدا خود زمین پر اتر آیا۔ وہ جس کا نزول بہت مبارک تھا۔ جسے خدا تعالیٰ نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ وہ مبارک وجود ہم سے اس دنیا سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گیا۔ لیکن اس کی دلربا خوشبو رہتی دنیا تک قائم رہے گی۔ وہ باغ محمدی کا نہایت ہی دلکش پھول اپنی روحانی خوشبو سے دنیا کو دائمی طور پر معطر کرتا رہے گا۔ آپ کے پیشکردہ قرآن کریم کے علم و عرفان کے بے انتہا۔ بیش قیمت روحانی خزانوں سے بنی نوع انسان تا قیامت مالا مال ہوتے رہیں گے۔ یقین نہیں آتا کہ حضور پُرنور واقعی ہم سے جدا ہو گئے۔ اس میں کیا شک کہ روحانی طور پر آپ زندہ ہیں آپ کے کام زندہ ہیں۔

مرحبا اللہ تعالیٰ سے بے حد محبت اور عشق کرنے والے۔ آفرین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی عاشق۔ اے مقدس روح مصلح موعود تو نے اپنے آقا سیدنا خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نقش قدم پر چل کر "قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین" کے مطابق اپنی پوری زندگی بسر کر دی۔ لعلک باخع نفسک الا یکونوا مومنین کا اعلیٰ نمونہ اور سبق دوسروں کے لئے چھوڑا۔ جماعت کا ہر فرد اس بات کی سچی گواہی پیش کرتا ہے۔ اور دنیا بھی اس گواہی میں شامل ہوگی کہ سیدنا حضرت احمد علیہ السلام کی وفات پر آپ کے نعش کے سرہانے کھڑے ہو کر جو مقدس عہد تو نے اللہ تعالیٰ سے باندھا تھا اسے تو نے پورا کیا۔ اے ہم سے جدا ہونے والے مبارک وجود تیری پیدائش سے احمدیت کا آغاز ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی جماعت قائم کی۔ دن رات کی محنت و مشقت سے اپنا آرام۔ صحت۔ مال۔ عزت قربان کر کے تو نے باغ احمد کی آبیاری کی۔ جس کے میٹھے پھل دنیا بھر کی قومیں کھا رہی ہیں۔ آج جبکہ باغ تیار ہو چکا جبکہ اسلام اور احمدیت کی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس پیارے باغ کے مالی کو اپنے پاس بلا لیا۔

آؤ بھائیو اللہ تعالیٰ سے درد بھری دعا کریں۔ کہ ہم سب اپنے محسن آقا کی تعلیم و تربیت کے مطابق منظم و متحد ہو کر۔ کامل اطاعت کا نمونہ پیش کرتے ہوئے پورے یقین و وثوق کے ساتھ اس روحانی مقصد کی جدوجہد کو جاری رکھیں گے۔ اپنے اندر پوری ذمہ داری کا احساس پیدا کریں گے۔ کہ ہم نے تمام دنیا کو مسلمان بنانا ہے۔ ہم نے اللہ تعالیٰ کی توحید کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ دنیا کو سیدنا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لا کر قائل کرنا ہے کہ دنیا کی نجات عالمگیر امن محض اور محض قرآن کریم جو زندہ کتاب ہے کی تعلیم پر عمل کر کے حاصل ہو سکتا ہے۔

اللھم صل علی محمد و علی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم و بارک وسلم انک حمید مجید

(غمزدہ کرم الٰہی ظفر انچارج مشن سپین)

(۲)

ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس بی ایس سی ایم بی بی ایس نے جو دو سال سے شکاگو میں ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں اپنے والد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی خدمت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کی خبر سن کر لکھا:۔

شکاگو ۱۰ نومبر۔ کل ہمیں ربوہ سے دردناک خبر مل گئی جس کے سننے کے لئے نہ کان تیار تھے اور نہ دل چاہتا تھا۔ لیکن خدائی تقدیر اور منشاء شاید یہی تھا کہ ایسا ہی ہو حضور انور کے عہد خلافت بابرکات سے محرومی اور حضور کی شفقت۔ بردباری۔ معاملہ فہمی اور دینی و دنیوی معاملات میں قابل رشک ذہانت وغیرہ کے تصور سے دل کی عجیب کیفیت ہے۔ ہماری جماعت نے جتنی ترقی ان کے زمانہ اقدس میں کی ہے اس کی مثال ملنا مشکل ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ہم نے رات کے وقت نماز جنازہ غائب ادا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت اقدس کی روح کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس جگہ دے آمین ثم آمین۔

اس وقت نئے خلیفہ کا انتخاب ہو چکا ہوگا۔ انہیں میری طرف سے اور کوکب وان کی رفیقۂ حیات (ناقل) کی طرف سے السلام علیکم عرض کر دیں۔ اور ہماری بیعت منظور فرمانے کے لئے بھی درخواست کر دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ہر قسم کے فتنہ سے بچائے رکھے اور دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین

(۳)

مکرم عبدالحمید صاحب غازی لندن سے لکھتے ہیں:۔

حضور کی طبیعت کے اچانک زیادہ خراب ہو جانے کی اطلاع یہاں ہمیں بذریعہ تار پہنچی لیکن اس کے بعد حضور کی بیماری میں افاقہ ہونے کی خبر ملی۔ کل اچانک صبح ۹ بجے کے قریب ایک تار ملی کہ حضور کی طبیعت اچانک پھر زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ مگر اسی دوران بعض دوستوں نے ریڈیو پاکستان سے صبح ۷ بجے کی خبروں میں حضور اقدس کے انتقال کی خبر سن لی اور انہوں نے ٹیلیفون کے ذریعہ مسجد فضل میں افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔ ہمیں جماعتی طور پر یہاں دوپہر کو قریباً ۱۲ بجے بذریعہ تار حضور کی وفات کی اطلاع ملی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

احباب فوراً مسجد میں جمع ہونے شروع ہو گئے۔ ایک کہرام سا مچ گیا۔ اس بحرانی کیفیت کا بیان کرنا جبکہ ذہن اس عظیم حادثے، صدمہ اور دھچکے کی زد میں تھا محال ہے۔ خاکسار کو جب یہ اطلاع ملی تو ذہن معطل ہو گیا۔ حضور جو ہماری زندگیوں کا جزو لاینفک معلوم ہوتے تھے۔ ہم سے کیونکر بچھڑ سکتے ہیں؟ یہ بات کہ ہم حضور کو نہ دیکھ سکیں گے۔ قرین قیاس نہیں معلوم ہوتی تھی۔ ا۔ رجب چند لمحوں کے بعد اس بے بسی کا احساس ذہن پر آشکار ہونا شروع ہوا تو آنکھوں سے آنسوؤں کا سمندر بہ نکلا اور ہچکی بندھ گئی۔ یہ کیفیت صرف راقم الحروف کی ہی نہیں بلکہ سبھی کی ہے۔ ہم اب اپنے پیارے حضرت کو کہاں ڈھونڈیں گے۔ ہمارے تو تمام بھی زاہد کے علاکردہ ہیں۔ ہم اب اپنی شفیق اور مہربان ہستی کا کیونکر دیدار کر سکتے ہیں؟

حضور سے ذاتی طور پر کسب فیض کیا۔ حضور کی رحلت کا یہ چرکہ تا عمر نہ بھولے گا ہماری زندگیوں میں اس سے زیادہ اندوہناک لمحہ کوئی نہیں آ سکتا۔

اس صدمے کی وجہ سے مجھے رہ رہ کر کچھ سمجھائی نہ دیتا تھا۔ گویا قیامت کی گھڑی پہنچی ہے لیکن باہر سڑکوں پر، بازاروں میں، اپنے دھیان میں مست، خرماں اور شاداں قہقہے لگاتے چلے جا رہے تھے۔ انہیں نہ تو خبر تھا اور نہ ہی احساس کہ ۸ نومبر کا دن اسلام کی تاریخ کا نہایت اندوہناک دن ہے ربانی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی رحلت پر احمدی جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے

گہرے غم و الم اور تعزیت کا اظہار اور خلافت ثالثہ کی اطاعت کا اقرار

اراکین مجلس انصار اللہ ربوہ

ہم جملہ اراکین مجلس انصار اللہ ربوہ سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ سیدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت دختِ کرام سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ ام امۃ المتین صاحبہ۔ حضرت سیدہ بشریٰ بیگم (مہر آپا) صاحبہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ افراد کی خدمت میں اپنے اس دلی درد و کرب کا اظہار کرتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات کے بعد بھی جملہ افراد خاندان پر اپنی بے پایاں رحمتیں نازل فرماتا رہے۔ جو حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی زندگی سے وابستہ تھیں اور اللہ حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو اپنے انتہائی قرب میں جگہ دے۔ اللّٰھم لاتحرمنا اجرہ ولاتفتنا بعدہٗ

(۲)

ہم جملہ زعماء و اراکین مجلس انصار اللہ ربوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مبارک انتخاب پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ کہ اس نے جماعت میں سے بہترین وجود کو سلسلہ کی قیادت و رہنمائی کے لئے منتخب فرمایا۔ وذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء

ہم حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرنے کے علاوہ حضور کو اپنی کامل وفاداری اطاعت اور تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ حضور کی قیادت میں اسلام اور احمدیت کو دنیا کے گوشہ گوشہ میں استحکام اور غلبہ عطا فرمائے۔

ہم ہیں جملہ زعماء و اراکین
مجلس انصار اللہ ربوہ

جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع لائل پور

جماعت احمدیہ گوجرہ کا یہ ہنگامی اجلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات پر دلی رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔

ہم حضور کے ان کارہائے نمایاں کی وجہ سے جو آپ نے اپنی نصف صدی کی کامیاب قیادت میں اسلام کی سربلندی مسلمانوں اور جماعت کے ہر طبقہ کی بہتری کے لئے سرانجام دیئے ہیں۔ سامنے رکھ کر سمیع الدعا خدا تعالےٰ سے عاجزانہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو جنت الفردوس میں اپنی رضامندی و قرب کے اعلےٰ مقام سے نوازے۔

اور دعا کرتے ہیں کہ اے خدا ان کارہائے نمایاں کو ہمیں نمایاں سے نمایاں کرنے کی توفیق بخش تا اس طرح حضور کے درجات قیامت تک بلند سے بلند تر ہوتے چلے جائیں آمین ثم آمین۔

اگرچہ ہم سب کے دل زخم خوردہ ہیں لیکن ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کے تمام افراد جو حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ گہرا تعلق رکھتے ہیں دلی ہمدردی کرتے ہوئے یقین دلاتے ہیں کہ اس صدمہ عظیمہ میں ہم بھی آپ کے برابر کے شریک ہیں خصوصاً حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث اور حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ہمشیرگان۔ دونوں حرم مبارک صاحبزادگان۔ صاحبزادیوں اور دیگر افراد سے اجلاس ہذا کے ذریعے دلی غمخواری کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(ممبران جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع لائل پور)

جماعت احمدیہ چک ۱۸ بھوڑو چک ۸ ضلع شیخوپورہ

ہم ممبران جماعت احمدیہ چک ۱۸ بھوڑو چک ضلع شیخوپورہ اپنے محبوب امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اندوہناک وفات پر دلی صدمہ اور غم و تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ حضور کو جنت الفردوس میں اعلےٰ درجات سے نوازے اور اعلیٰ علیین میں بلند سے بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

ہم سب ممبران جماعت۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد کے غم میں شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جماعت کو پیش از پیش ترقیات عطا فرمائے اور اپنی حفاظت میں رکھے

(ممبران جماعت احمدیہ۔ چک نمبر ۱۸
بھوڑو چک ضلع شیخوپورہ)

بقیہ صفحہ ۲

حضرت مسیح موعودؑ کی وفات پر اشکبار ہونے والی کتنی آنکھیں تھیں؟ مگر کیا ان کی اہمیت۔ ان کے مشن کی اہمیت دن بدن بڑھتی نہیں چلی گئی؟ کیا حضرت مسیح موعودؑ کے الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کی صداقت کا زمانہ قریب تر نہیں؟ اسی طرح حضرت اقدس کا وجود، حضرت مسیح موعودؑ کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کا مصداق تھا۔ یہ حضرت صاحب کی شان "مصلح موعودؓ" ہے کہ آج مخالفتوں کے باوجود اپنے محدود ذرائع کے باوجود، چار دانگ عالم میں احمدیت اور اسلام کا چرچا ہے۔ دنیا کے اکثر ممالک میں بالخصوص تمام اہم ممالک میں اسلامی تبلیغی مرکز اور مساجد قائم ہو چکی ہیں، کسر صلیب کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے!

احمدیت یا حقیقی اسلام، عیسائیت کے لئے۔ معاندین اسلام اور دشمنانِ رسولؐ کے لئے زہر قاتل ہے۔ یہ ایک حقا ہے اس کا اس بات سے بخوبی اندازہ ہو جائے گا کہ ایک دن گاڑی کے سفر کے دوران میری ملاقات ایک پادری سے ہوئی۔ چند انگریز مرد اور عورتوں کے مابین اس نے عربی زبان میں بات کرنے کی کوشش کر کے مجھے اسلامی علم سے مرعوب کرنا چاہا میں نے عربی میں کہا کہ بہتر ہے کہ انگریزی میں بات کیجئے تاکہ دوسروں کو بھی فائدہ ہو۔ اس نے فوراً قرآن کریم کی کوئی آیت کریمہ غلط ملط پڑھ کر من مرضی کا ترجمہ کر کے اسلام کو بدنام کرنا چاہا۔ اور مجھے للکارا کہ اگر مجھے شک ہو تو قرآن کریم میں دیکھ لوں۔ اتفاق سے میرے پاس قرآن مجید موجود تھا۔ میں نے قرآن کریم نکالا اور اسے کہا کہ وہ صحیح حوالہ بتائے۔ لیکن اس کا رنگ زرد پڑ چکا تھا اور اس پر سکتے کا عالم طاری ہو گیا۔ لیکن وہ سنبھلا اور جھٹ بولا:-

"کیا آپ احمدی ہیں؟"

میں نے کہا جی ہاں میں احمدی مسلمان ہوں" اس پر اس نے یہ کہہ کر پیچھا چھڑانے کی کوشش کی کہ "میں احمدیوں سے بحث نہیں کرتا" — میرا سر فخر سے بلند ہو گیا کہ میرا استاد۔ میرا امیر، میرا امام، میرا رہبر یکتا اور بے نظیر ہے ؎

آسماں تیری لحد پہ شبنم افشانی کرے

عبد الحمید غازی

دعائے مغفرت

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ محترمہ بیگم بی بی صاحبہ والدہ بابو امانت اللہ صاحب۔ ایچی سن کالج مورخہ ۱۵ کی ۲۱ صبح سوا چھ بجے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار محمد شفیع
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور

اٹھرا مرض کی مشہور دوا حب اٹھرا رجسٹرڈ نصف صدی سے استعمال ہو رہی ہے مکمل کورس یعنی ... روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

مسئلہ کشمیر پر روسی رہنماؤں سے وزیر خارجہ کے اہم مذاکرات

ماسکو ۲۵ نومبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے آج یہاں روسی وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو سے دوسری بار ملاقات کی۔ انھوں نے کل بھی مسٹر گرومیکو سے نوے منٹ تک ملاقات کی تھی۔ ایجنسی فرانس پریس نے بتایا ہے کہ اس ملاقات میں دونوں وزرائے خارجہ نے کشمیر کے سوال پر بات چیت کی۔

رائٹر کے مطابق وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور روسی وزیر خارجہ کے درمیان آج ایک اور ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں پاکستان کے وزیر خارجہ کے ہمراہ روس میں پاکستانی سفیر مسٹر اقبال اطہر، پاکستان کی وزارت خارجہ کے ایڈیشنل سیکرٹری آغا شاہی اور پاک وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر کمال الدین احمد بھی تھے۔

پاکستانی ذرائع نے آج اور کل کی ملاقاتوں کے بارے میں کچھ بتانے سے انکار کر دیا ہے تاہم باور کیا جاتا ہے کہ مسٹر بھٹو نے دوسری باتوں کے علاوہ مسٹر گرومیکو سے روس میں صدر ایوب خان اور مسٹر شاستری کی مجوزہ ملاقات کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا ہے۔ اس ملاقات کی تجویز روس کے وزیر اعظم مسٹر کوسیجن نے پیش کی ہے توقع ہے کہ وزیر خارجہ روس میں قیام کے دوران وزیر اعظم کوسیجن سے بھی ملاقات کریں گے۔ اور روس سے بھارت کو اسلحہ کی فراہمی کے بارے میں بھی بات چیت کریں گے۔

مجاہدین کو پناہ دینے والوں کو برسر عام پھانسی دینے کا مطالبہ

مظفر آباد ۲۵ نومبر۔ انتہا پسند ہندو جماعت جن سنگھ نے مطالبہ کیا ہے کہ ان تمام کشمیری مسلمانوں کو برسر عام پھانسی لٹکا دیا جائے جنہوں نے پاکستانی گوریلوں کو پناہ دی تھی۔ ان لوگوں میں مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی کے مسلمان ارکان بھارتی پارلیمنٹ کے کشمیری اور مسلمان سرکاری ملازم شامل ہیں۔ پونچھ کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کا نام خاص طور پر لیا جا رہا ہے یہ مطالبہ مقبوضہ کشمیر کی جن سنگھ شاخ کے ایک وفد نے گورنر کرن سنگھ سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس وفد کی قیادت پریم ناتھ ڈوگرہ نے کی۔ یہ ملاقات ۱۶ نومبر کو ہوئی تھی۔

وفد نے گورنر سے یہ مطالبہ بھی کیا کہ ان تمام سیاسی رہنماؤں اور ان کے ساتھیوں کو ڈیفنس آف انڈیا رولز کے تحت گرفتار کر لیا جائے جنہوں نے گوریلوں کو پناہ دی تھی۔

مشرقی پاکستان میں اسلحہ ساز فیکٹری قائم کی جائے گی

وفاع کے پارلیمانی سیکرٹری ملک محمد قاسم نے ضمنی بجٹ پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت مشرقی پاکستان میں ایک اسلحہ ساز فیکٹری قائم کرنے پر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں صوبوں کے درمیان ایک نیا ہوائی راستہ بھی تلاش کیا جا رہا ہے تاکہ ہنگامی حالات میں بھی دونوں حصوں میں رابطہ قائم رکھا جا سکے۔

بھارت کے جنگی فنڈ میں صرف ۶ کروڑ روپیہ جمع ہوا ہے

نئی دہلی ۲۵ نومبر۔ بھارتی حکومت پاکستان کے خلاف جنگ لڑنے کے لئے بھارتی عوام سے زبردستی سرمایہ حاصل کر رہی ہے لیکن اس مہم میں اسے سخت ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

بھارتی حکومت نے جنگی مقاصد کے لئے یکم ستمبر کو جو قومی دفاعی فنڈ جاری کیا تھا اب تک اس فنڈ میں بھارتی حکومت صرف چھ کروڑ روپیہ حاصل کر سکی ہے۔

بھارتی حکومت اور اس کے وزیر اعظم اپنی تقریروں میں عوام سے فنڈ میں پیسے دینے کے لئے اپیل کرتے رہے ہیں لیکن جب ان کی اپیل کا کوئی اثر نہیں ہوا تو بھارتی اخبارات کی اطلاع کے مطابق وزیر اعظم شاستری نے دھمکی دی ہے کہ اگر عوام نے فنڈ میں سرمایہ نہ دیا تو وہ عوام پر بھاری ٹیکس عائد کر دیں گے۔

بھارت سے سفارتی تعلقات منقطع کرنے پر غور

راولپنڈی ۲۵ نومبر۔ بھارت میں پاکستانی ہائی کمیشن کے عملے کے ساتھ جو ناروا سلوک کیا جاتا ہے اس کے پیش نظر حکومت پاکستان بھارت سے سفارتی تعلقات منقطع کرنے کے سوال کا جائزہ لے رہی ہے۔ آج قومی اسمبلی کے اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری امور دفاع ملک محمد قاسم نے یہ انکشاف کیا۔ ملک محمد قاسم وزارت خارجہ کے پارلیمانی سیکرٹری کے ایما پر ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انھوں نے کہا حکومت پاکستان سفارتی تعلقات منقطع کرنے کے سوال کے مختلف پہلوؤں پر غور کر رہی ہے۔

امریکہ بھارت کو ۹ لاکھ ٹن گندم ماہانہ بھیج رہا ہے۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ فی الحال یہ بتانا مشکل ہے کہ امریکہ سے بھارت کو گندم سپلائی کرنے کے لئے لمبی مدت کے کسی معاہدے پر دستخط ہونے کا کس حد تک امکان ہے اس سال جولائی سے بھارت کو گندم ماہانہ بنیاد پر فراہم کی جا رہی ہے تاہم بھارت کو توقع ہے کہ امریکہ کم از کم ایک سال تک گندم فراہم کرنے کے معاہدے پر رضامند ہو جائے گا۔

امریکہ کا ۲۰ بیس فیصد اناج بھارت کو دیا جا رہا ہے

امریکی وزیر خوراک کا بیان

روم ۲۵ نومبر۔ امریکہ کے وزارت زراعت مسٹر اورول فری مین نے کہا ہے کہ امریکہ بھارت کو اناج کی فراہمی میں کمی کرنے پر غور کر رہا ہے۔ وہ کل یہاں بھارت کے وزیر خوراک مسٹر سبرامنیم سے بات چیت کے بعد اخباری نمائندوں کے سوالوں کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں جتنا اناج پیدا ہوتا ہے اس کا بیس فیصد بھارت کو برآمد کر دیا جاتا ہے۔

امریکی وزیر زراعت نے کل یہاں ۱/۲ گھنٹے تک بھارتی وزیر خوراک مسٹر سبرامنیم سے بات چیت کی۔ بھارتی وزیر نے کل رات مسٹر فری مین کے اعزاز میں ڈنر دیا تھا۔ اس بات چیت کے بعد مسٹر فری مین نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ انہوں نے سبرامنیم سے بھارت کو گندم کی فراہمی میں تخفیف کے سوال پر بات چیت کی ہے

بھارت کی ضروریات

اخبار نویسوں نے مسٹر فری مین سے دریافت کیا تھا کہ بھارتی وزیر سے ان کی بات چیت کن امور پر ہوئی۔ مسٹر فری مین نے کہا کہ انھوں نے بھارت میں موجودہ غذائی صورت حال اور بھارت کی ضروریات پر بات چیت کی۔ جب ان سے پھر دریافت کیا گیا کہ امریکی گندم کی سپلائی کم کرنے کے سوال پر بات چیت ہوئی۔ مسٹر فری مین نے کہا اس مسئلہ پر غور ہو رہا ہے انھوں نے بتایا کہ گزشتہ دس سال میں امریکہ نے بھارت کو دو کروڑ ٹن گندم فراہم کیا ہے۔

واشنگٹن کی ایک اطلاع کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ اس وقت

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر روزنامہ الفضل ربوہ کا خاص نمبر شائع ہوگا

حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا۔ جو خلافت ثانیہ کے کارناموں اور خلافت ثالثہ کی اہمیت کے متعلق نہایت قیمتی اور بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہوگا۔ جماعت کے تمام اہل علم و اہل قلم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں۔ مشتہرین کو بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوانے چاہئیں تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ نہ حاصل کر سکیں

(مینجر)

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی
اسسٹنٹ کاٹن مارکیٹنگ
پوسٹ بکس 87
ملتان
80